آکسیجن آرہا ہے محمد ﷺ کے شہر سے

عبد السلام بن صلاح الدین المدنی

الحمد للہ رب العالمین والصلاۃ والسلام والأتمان الأکملان علی أشرف الأنبیاء والمرسلین۔۔۔أما بعد

ہمارے ہند و پاک 'نیپال و بنگلہ دیش اور دیگر کتنے ایسے ممالک ہیں' جہاں کے مسلم و غیر مسلم لوگ روزی روٹی کمانے کے لئے اقامت پزیر ہیں'ایک سروے کے مطابق صرف مملکت سعودی عرب میں چالیس لاکھ ہندوستانی اقامت گزین ہیں 'اندازہ کیجئے اگر خلیجی ممالک کے دروازہ بند ہو جائیں تو کتنے افراد کے یہاں چولہے جلنا بھی بند ہو جائیں'اور کتنے غریب لوگ نان شبینہ کو ترس جائیں'یہ ایک ایسی حقیقت ہے جس سے مجالِ انکار نہیں۔

سعودی عرب ایک ایسا ملک ہے جو دنیا کے تمام ممالک میں اپنی دعوتی'تبلیغی'اسلامی'دینی اور قرآنی مدد کے لئے مشہور و معروف ہے' دنیا کا ایسا کوئی ملک نہ ہوگا'جہاں پر مملکت سعودی عرب کی طرف سے کوئی شمع نہ جلتی ہوگی'جہاں پر سعودی عرب کی طرف سے کوئی اسلامی مرکز قائم نہ ہوا ہوگا'مملکت سعودی عرب کی طرف سے کوئی داعی بحال نہ ہوا ہوگا'جہاں پر سعودی عرب کا چھپا ہوا قرآن موجود نہ ہوگا'مصحفِ مدینہ موجود نہ ہوگا'اور مجمع الملک فہد۔مدینہ منورہ۔ کی طرف شائع شدہ قرآن کریم کا ترجمہ معانی قرآنِ کریم نہیں پایا جاتا ہوگا'اسی پر بس نہیں'بلکہ دنیا کے کسی بھی ملک میں جب بھی کوئی بحران آتا ہے'سعودی عرب اس کی امداد رسانی کے لئے بیکل ہو جاتا ہے'اس کے تعاون کے لئے دستِ تعاون دراز کرنے میں ذرا برابر تاخیر نہیں کرتا'اور انسانی امداد و تعاون کے لئے ہمیشہ پیش پیش رہتا اور ہر بار ایک نئی تاریخ رقم کرتا ہے'لیکن یہ بھی ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ بہیترے لوگ ایسے آپ کو مل جائیں گے جو سعودی دشمنی میں اپنی مثال آپ رکھتے ہیں'اس کی لغزشیں شمار کرانے میں فخر محسوس کرتے ہیں'اور مملکتِ سعودی عرب کی انسان نوازی' دریا دلی'منہجِ توحید پر کاربندی'کتاب و سنت پر عمل درآمد اور حکمرانی اور قرآن و حدیث کی پاسبانی ایک آنکھ انہیں نہیں

شاہد احمد الرحمن الشریفین

بھاتی'اس میں وہ لوگ بھی انتہائی پیش پیش نظر آتے ہیں'جو لوگ مملکت کے احسانات تلے سر تا سر دبے ہوئے ہیں۔

سعودی عرب میں قائم دعوتی مراکز'یہاں موجود علماء کی معتدبہ اور معتبر ٹیم'سعودی حکمرانوں کی علماء نوازی اور علم دوستی'شہریانِ مملکت کی دریا دلی'انسان نوازی'باہمی تعاون و ہمدردی اور سخاوت و فیاضی'یہاں موجود حرمین شریفین اور ان کی خدمات وانجازات پر نکتہ چینی کرنا (گویا) وہ اپنا فرض منصبی سمجھتے ہیں اور شبانہ روز سعودی دشمنی کے دلائل فراہم فرماتے رہتے ہیں۔

ابھی چند ہفتے قبل کی ہی تو بات تھی کہ ماہ رمضان المبارک ۱۴۴۲ ھ کی مناسبت سے سعودی عرب نے ہندوستانی مسلمانوں کو چار سوٹن کھجوروں کا تحفہ عنایت فرمایا تھا'جس کی ہر چہار سو تعریفیں ہوئی تھیں'اکابر واصاغر توصیفی کلمات کہنے پر مجبور ہوئے تھے۔

دوسری طرف چشمِ فلک نے یہ بھی دیکھا کہ بادشاہِ مملکت خادم الحرمین شریفین۔کنگ سلمان بن عبد العزیز۔حفظہ اللہ۔ نے کوئی پچاس لاکھ ریال خرچ کرکے اس سال دنیا بھر کے دس لاکھ روزہ داروں کے افطار کا انتظام کیا ہے'جس کی جس قدر بھی تعریف کی جائے کم اور انتہائی کم ہے

مملکتِ سعودی عرب نے اسلامی مدارس' توحیدی مراکز اور دینی مدارس'اور مساجد و مکاتب کے جو جال دنیا کے مختلف ممالک و اقطار میں بچھائے ہیں'اس کی مثال ڈھونڈھے نہیں ملتی ہے۔یہ بات بغیر کسی تامل وتردد کہی جاسکتی ہے کہ مملکت کی دینی خدمات اور اسلامی مساعی کا ہی مظہر ہے کہ دنیا کے گوشے گوشے میں خالص اسلامی کرنیں بکھری پڑی ہیں۔

ہمارا ملکِ عزیز کورونا کی وبائی صورت حال کے جن نازک مراحل سے گزر رہا ہے'عالمی منظر نامہ میں جس طرح سے ہندوستانی صورتِ حال کی جس طرح سے شناخت ہوئی ہے'وہ جگ ظاہر ہے ساتھ ہی یہ بھی ایک حقیقت ہے'س سے مجالِ انکار نہیں کہ اسلامیانِ ہند کے ساتھ جس طرح سے سوتیلا

اور ناروا سلوک کیا جا رہا ہے' وہ حد درجہ افسوس ناک ہے'اور خطرناک بھی'گودی میڈیا نے مسلمانوں کی شبیہ جس طرح بگاڑ رکھی ہے'وہ اس پر مستزاد ہے'ہندوستانی مساجد و مدارس پر جس طرح میلی نگاہیں ڈالی جارہی ہیں' وہ ناقابل بیان ہے'اللہ کریم سے دعا ہے کہ وہ ہمارے حالِ زار پر رحم فرمائے۔

ادھر تقریبا دو سال سے جس طرح کورونا کی مار پڑی ہے'اہل نظر اس سے بھی خوب واقف ہیں'کیا امیر کیا فقیر'کیا غریب کیا وزیر سب پریشان اور بدحال سے ہوگئے ہیں۔

ایسے حالات اور ملکی تناظر میں رب کریم نے سعودی عرب کو توفیق بخشی ہے کہ اس نے انسانیت نوازی'ملکی ہمدردی کی ایسی تاریخ رقم فرمائی کہ رہتی دنیا تک کے لئے قابلِ تقلید نمونہ بن گیا'امید ہے کہ دونوں ملکوں کے خیر سگالانہ جذبے کو مزید تقویت ملے گی اور ترقی کی راہ میں مزید قدم زن ہوں گے'اور الحمد للہ مملکتِ سعودی عرب کے اس حسین اور خوش کن اقدام کی چو طرفہ ستائش کی جا رہی ہے'اور کیا جانا چاہیۓ'اللہ کریم سے بہ تضرع وابتہال دعا ہے کہ وہ اہل شر کے شر'اربابِ فتّن کے فتنوں سے مملکت کی حفاظت فرمائے'حاسدوں کے حسد اور جلن خوروں کے جلن سے مملکت کو محفوظ و مصؤن فرمائے'آمین یارب العالمین'ساتھ ہی یہ بھی دعا ہے کہ رب کریم مملکتِ سعودی عرب کو اسلامی'دینی'انسانی'دعوتی'تبلیغی'قرآنی اور جملہ قسم کی خدمات زیادہ سے زیادہ توفیق ارزانی فرمائے'آمین

کل بتاریخ ۲۴ اپریل ۲۰۲۱ء سعودی حکومت نے ہندوستان کو(۸۰ میٹرک ٹن)آٹھ سوٹن آکسیجن مفت بھیج کرخدمت انسانیت کا ایک ریکارڈ قائم کیا ہے'مملکت کے اس اقدام اور تعاون کی عالمی پیمانے پر تعریف ہورہی ہے'اور بعض ثناخوان یہاں تک کہہ رہے کہ ((آکسیجن آرہا ہے محمد ﷺ کے شہر سے)بحران کی اس گھڑی میں نہ صرف مسلمانوں کو زیادہ سے زیادہ دوسروں کے کام آنا چاہیے بلکہ جو اس میدان میں آگے آتے ہیں' ان کے ساتھ

کھڑا ہونا اور ان کی حوصلہ افزائی بھی ہمارا دینی واخلاقی فریضہ ہونا چاہیے' مگر حد ہے بعض ملت فروش' ناہنجار اور اندھ بھکتوں کو یہ خدمت بھی راس نہیں آرہی ہے' اور یہاں بھی سعودی دشمنی کو مختلف پیرایوں سے بیان کرتے نہیں تھکتے' اور اس کے لئے مختلف قیاس آرائیاں ہو رہی ہیں

مملکتِ انسانیت یعنی مملکتِ سعودی عرب کے اس فیاضانہ تعاون اور دریا دلی پر ہم تمام ہندوستانی باشندے دل کے نہاں خانے سے مملکت کا شکریہ ادا کرتے ہیں' اور بالخصوص فرماں روائے مملکت خادم الحرمین الشریفین ۔الملک سلمان بن عبد العزیز آل سعود۔ اور ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان حفظہما اللہ کی خدمت عالی مرتبت میں ارمغان تشکر و امتنان اور ہدیۂ تقدیر و احترام پیش کرتے ہیں

شكراً يا خادم الحرمين الشريفين

شكراً يا ولي العهد الأمين

کتب ذلک :

عبد السلام بن صلاح الدین مدنی

داعی و مترجم جمعیۃ الدعوۃ والإرشاد' میسان ۔ طائف ۔ مملکت سعودی عرب